اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ
پھر اُگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے،

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ
نہ تھا تمہارے بس میں کہ اُگا سکتے تم اُن میں درخت،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ ۶۰
نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ۶۰

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا
بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا
اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے

رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ
بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ۶۱
نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ۶۱

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا
بھلا وہ کون ہے جو دُعا سُنتا ہے بے قرار کی جب

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وہ اُسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ
اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞ ۶۲
تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ۶۲

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟

وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
خوشخبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٣﴾	بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٣﴾
اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟
وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟
ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦٤﴾	کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿٦٤﴾
قُلْ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ	غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی
اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٦٥﴾	کہ کب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے وہ ﴿٦٥﴾
بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ	بلکہ گم ہو گیا ہے اُن کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں۔
بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ	نہیں بلکہ وہ تو شک میں مُبتلا ہیں اس کے بارے میں۔
ع ٥ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾	نہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿٦٦﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم
تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا	مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں
لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿٦٧﴾	نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿٦٧﴾
لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا	بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ	اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر
اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٦٨﴾	افسانے پہلے لوگوں کے ﴿٦٨﴾
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾
کیا ہُوا انجام مجرموں کا؟ ﴿٦٩﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ
اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو

مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾
ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿٧٠﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پُوری ہوگی یہ دھمکی،

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾
اگر ہو تم سچے ﴿٧١﴾

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم
کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہُوا ہو پیچھے ہی تمہارے

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾
کچھ حصّہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
لیکن اُن میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ
اور بے شک تیرا رب خُوب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
اس کو جو چھپائے ہُوئے ہیں اُن کے سینے

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾
اور اُسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾
مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ
بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے

أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾
ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾

وَإِنَّهُ لَهُدًى
اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾
اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾
إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾
وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ
إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾
وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع ٦
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ
فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا
فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا
قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا
أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾

اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٨﴾
سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿٧٩﴾
بے شک تم نہیں سُنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سُنا سکتے ہو بہروں کو،
اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿٨٠﴾
اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔
نہیں سُنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿٨١﴾
اور جب آپہنچے گا ہماری بات پُورا ہونے کا وقت اُن پر تو نکالیں گے ہم
اُن کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿٨٢﴾
اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے
ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾
یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب
تو پُوچھے گا اُن کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے اُن کا علمی لحاظ سے
یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿٨٤﴾
اور پُوری ہو جائے گی ہماری بات اُن پر اُس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿٨٥﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں، اور دن کو روشن کیا۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٨٦﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں۔ سوائے ان کے وہ جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿٨٧﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو۔
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿٨٨﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُسے ملے گا (صلہ) بہتر اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿٨٩﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہوئے آئے گا بُرائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ
تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا
(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٠
ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ۝٩٠

اِنَّمَآ اُمِرْتُ
اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو

اَنْ اَعْبُدَ
کہ عبادت کروں میں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ
اس شہر (مکّہ) کے رب کی جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ز
محترم بنا دیا ہے اُسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا۔

وَّ اُمِرْتُ اَنْ
اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩١ ۙ
بن کر رہوں میں اطاعت شعار ۝٩١

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ
اور یہ کہ مَیں پڑھ کر سناؤں قرآن

فَمَنِ اهْتَدٰى
پس جو ہدایت اختیار کرے گا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ
سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا
اور جو گمراہ ہو گا تو کہہ دو! مَیں تو بس ہوں

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝٩٢
ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ۝٩٢

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،

سَيُرِيْكُمْ
وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ
اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ ع ٤ ٧ ت ٢
ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ۝٩٣

آیاتہا ۸۸ (۲۸) سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ (۴۹) رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝۱ | طا۔سین۔میم ۝۱

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۲ | یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مُدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ۝۲

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ | سُناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے

بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ | بالکل ٹھیک ٹھیک، ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے

یُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ | جو ایمان لائیں ۝۳

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ | واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں

وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا | اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں

یَّسْتَضْعِفُ طَآىٕفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ | ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے، قتل کرتا تھا

اَبْنَآءَهُمْ وَ یَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ؕ | ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۴ | بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ۝۴

وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِیْنَ | اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم اُن پر جو

اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ | ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں اُنہیں

اَىٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ۝۵ | پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ۝۵

وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیَ | اور اقتدار بخشیں اُن کو زمین میں اور دکھلائیں

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا | فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۶	ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۶
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اُسے
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ	پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اُسے
فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ	دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا،
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اُسے تیرے پاس،
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۷	اور بنائیں گے اُسے رسول ۷
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ	آخر کار اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ
لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ	ان کے لیے دشمن اور باعثِ رنج۔ بے شک فرعون
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۸	اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں)، ۸
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ	اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،
لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى	میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹	اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ۹
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ	اور ہوگیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار،
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ	اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کردے اس راز کو، اگر نہ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	مضبوط کردیتے ہم اس کے دل کو
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۰	تاکہ وہ (ہمارے وعدہ پر) ایمان لے آئے ۱۰
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ	اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے
فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	سو وہ دیکھتی رہی اُسے ایک طرف ہوکر

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾
اس طرح کہ اُنہیں خبر تک نہ ہُوئی ﴿١١﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دُودھ پلانے والیوں کے دُودھ

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے: کیا مَیں بتاؤں تمہیں

عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾
اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿١٢﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ
اس طرح لوٹا دیا ہم نے اُسے اُس کی ماں کے پاس

كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
تاکہ ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور تاکہ جان لے کہ بلاشُبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ نصف
لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى
اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپُور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہو گیا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
تو عطا کی ہم نے اُسے حکمت اور علم اور ایسی ہی

نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾
جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
اور داخل ہُوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
غافل تھے شہر والے تو دیکھا اُنہوں نے

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫
وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
یہ (ایک) اُن کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ
اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اُس نے جو

مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫
تو گھونسا مارا اُسے موسیٰؑ نے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ
نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ
فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
فَلَنْ اَكُوْنَ
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ
قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى
اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ
نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ
وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

موسیٰؑ بول اُٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے ۔
بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾
عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے
اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے
چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اُسے، درحقیقت وہی ہے
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾
عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تُو نے مجھ پر
لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا
مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾
پھر صبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہُوئے
اور خطرہ بھانپتے ہُوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے
مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے اُنہیں۔
کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾
پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو
جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اُٹھا: اے موسیٰؑ
کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا
ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم
مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں
اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ	سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾	سو نکل جاؤ (یہاں سے)، یقین رکھو میں تمہارا خیرخواہ ہوں ﴿٢٠﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا	سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ	ٹوہ لیتے ہوئے ___ دعا مانگی اے میرے مالک!
نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع	بچا لے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿٢١﴾
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى	اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے
رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾	کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿٢٢﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ	اور جب پہنچے مدین کے کنویں پر تو پایا وہاں
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۥ	لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ	اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
تَذُوْدٰنِ ج قَالَ	جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا
مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا	تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:
لَا نَسْقِىْ	ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ	جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اور ہمارے والد، بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾
فَسَقٰى لَهُمَا	سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
ثُمَّ تَوَلّٰىٓ اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ	پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۲۴	از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ۲۴
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَى اسْتِحْیَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی: بات یہ ہے کہ میرے والد
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بُلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ	آئے اُن کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا اُن کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫	سارا واقعہ تو اُنہوں نے کہا: نہ ڈرو ،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۲۵	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ۲۵
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز	کہا، اُن میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ۲۶	طاقتور اور امانت دار ہو ۲۶
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	اُنہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال ۔
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے ،
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں ۔
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۲۷	ضرور پاؤ گے تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے ۲۷
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان ،

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کروں میں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا	تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع ٣	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿٢٨﴾
فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مُدّت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی اُنہوں نے
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ	طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے
امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	ذرا ٹھہرو مَیں نے دیکھی ہے آگ،
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر
اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	اُس مبارک خطّہ میں ایک درخت سے
اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ	کہ اے موسیٰؑ! بے شک مَیں ہی ہُوں اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾	جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٣٠﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور یہ بھی (ارشاد ہُوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اُسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى	لہراتا ہُوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اُٹھے موسیٰؑ
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ	پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہُوا) اے موسیٰؑ! آگے بڑھو
وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿٣١﴾
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ
چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو

جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں

بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ
دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ
فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾
یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ مَیں قتل کر چکا ہُوں اُن کا

نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾
ایک آدمی سو مَیں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کردیں گے مجھے ﴿٣٣﴾

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ
اور میرا بھائی ہارونؑ وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ
زبان کے لحاظ سے سو رسول بنادے اُسے میرے ساتھ

رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ؗ
بطور مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،

اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾
مَیں ڈرتا ہُوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿٣٤﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
ارشاد ہُوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو

بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ
کہ نہ پہنچ سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،

بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا
بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں

وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾
اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہوکر رہیں گے ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
سو جب آئے اُن کے پاس موسٰیؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
تو اُنہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہُوا

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
اور نہیں سُنیں ہم نے ایسی باتیں

معانقة ۔ عند المتأخرين

فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ٣٦
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
بِمَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ٣٧
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
عَلَي الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ٣٨
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ٣٩
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ٤٠
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ٤١

(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ٣٦
اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔
حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ٣٧
اور کہا فرعون نے: اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!
گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اُونچا محل
شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ٣٨
اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا اُنہوں نے کہ وہ
ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ٣٩
آخر کار پکڑ لیا ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو
اور پھینک دیا اُنہیں سمندر میں، سو دیکھ لو:
کیا ہُوا انجام ظالموں کا؟ ٤٠
اور بنا دیا تھا ہم نے اُنہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
جہنم کی طرف اور قیامت کے دن
نہیں پہنچے گی اُنہیں مدد (کسی کی طرف سے) ٤١

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ
اور لگادی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دُنیا میں لعنت،

٤ ع ١٣ ٤ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿٤٢﴾
اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دُور اور ذلیل وخوار ﴿٤٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ
اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اس کے بعد کہ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی
ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی
(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب

اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ
جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰ کو فرمانِ شریعت

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿٤٤﴾
اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿٤٤﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا

عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِیًا
ان پر ایک طویل زمانہ۔۔۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے

فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سُناتے ان کو ہماری آیات۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿٤٥﴾
بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿٤٥﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا
اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ) کو

وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبّہ کرو ان لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے

لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾
شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِیْبَهُمْ مُّصِیْبَةٌ
اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آپڑے اُن پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۟ۙ
وَقَالُوْآ اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۵
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ

بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾
پھر جب آیا اُن کے پاس حق (قرآن)، ہماری طرف سے
تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اُسے بھی وہی کچھ جو
دیا گیا تھا موسیٰ کو۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے؟
کہا تھا؛ یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾
کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
تاکہ میں اُس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿۴۹﴾
پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی۔
اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اُس سے جو پیروی کرے
اپنی خواہشاتِ نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾
اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم اُنہیں

النصف

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱
(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۝۵۱

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲
وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ۝۵۲

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
اور جب سُنایا جاتا ہے (یہ کلام) اُن کو تو کہتے ہیں؛

اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی،

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝۵۳
اس سے پہلے فرمانبردار ۝۵۳

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا اُنہیں اُن کا اجر دوبار

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ
بسبب اُن کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
بھلائی کے ذریعہ سے بُرائی کو اور اس میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴
ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ۝۵۴

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
اور جب سُنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
اس سے اور کہتے ہیں: ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ
اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام

لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵
نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ۝۵۵

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ
بلاشُبہ تم (اے نبی) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶
اور وہ خُوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ۝۵۶

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ
تیرے ساتھ تو اُچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے ۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
کیا نہیں جگہ دی ہم نے اُنہیں حرم میں جو امن والی ہے

يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ
کہ کھنچے چلے آتے ہیں اُس کی طرف پھل ہر قسم کے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
بطورِ رزق ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾
ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
کہ جو اِترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ رہے

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ
اُن کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾
مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی اُن کے وارث ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا
جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِی الْقُرٰۤى
اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
مگر اس صورت میں کہ اُن کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿٥٩﴾

وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ
اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازو سامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ
دنیاوی زندگی کا اور اُس کی زینت ہے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٦
اور باقی رہنے والا ہے ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿٦٠﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا
بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
اور وہ اُسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دُنیاوی زندگی کا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾
پھر وہ روزِ قیامت اُن میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
اور جس دن پکارے گا وہ اُن کو اور پُوچھے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾
میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ
گمراہ کیا تھا ہم نے انھیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫
بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾
یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
اور کہا جائے گا کہ پکارو اُن کو جنھیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
سو وہ اُنھیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو

وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
اور دیکھ لیں گے عذاب

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾
(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور جس دن پکارے گا وہ اُنھیں اور پُوچھے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾
کیا جواب دیا تھا تم نے رسُولوں کو؟ ﴿٦٥﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ
اُنھیں کوئی جواب نہ سُوجھے گا اس دن

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾	تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿۶۷﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے
وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ	اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے)، نہیں ہے اُن کے پاس
الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	کوئی اختیار ۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۸﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور تمہارا رب خُوب جانتا ہے اُسے جو چھپائے ہُوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔
لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز	اسی کے لیے ہے حمد دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ۔
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۷۰﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر
الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی ،
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	کیا تم سُنتے نہیں ؟ ﴿۷۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا ، قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ۔
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	تو کیا تم کو سوجھتا نہیں ؟ ﴿۷۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ
اور یہ بھی اُس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٧٣
اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ۝٧٣

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
اور جس دن پکارے گا وہ اُنہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٧٤
میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ۝٧٤

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا
پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے

اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ
کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٧٥ ع ۱۵
وہ تمام جھوٹ جو اُنہوں نے گھڑ رکھے تھے ۝٧٥

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قوم موسیٰؑ میں سے

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ
سو سرکشی کی اُس نے اُن کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اُسے

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
خزانے اتنے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانا مشکل تھا

بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ
ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
اُس سے اُس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝٧٦
نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ۝٧٦

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصّہ

مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
دُنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿٧٧﴾
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ	اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے ۔ کیا نہیں جانتا وہ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ	کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ	اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾	(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿٧٨﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دُنیاوی زندگی کے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ	کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾	قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿٧٩﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس ہے تم پر، اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل
وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾	اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ	آخر کار دھنسا دیا ہم نے اُسے بھی اور اس کے گھر کو بھی
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿٨١﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع	ہم کو بھی۔ افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿٨٢﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد ۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٨٣﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ	اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو، میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	اور کون ہے جو مُبتلا ہے کُھلی گمراہی میں ﴿۸۵﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم اُمیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن ـــ مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی ـــ سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	مددگار کافروں کے ﴿۸۶﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۸۷﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ م (وقف لازم)	کوئی معبود دُوسرا ۔
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ۔ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ ط لَهُ	اس کی ذات کے ۔ اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع (الثلثة ع ۹ ۱۲)	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

اٰيَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ — الف ۔لام ۔میم ۝۱

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا — کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا — محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ — اور اُن کو آزمایا نہ جائے گا؟ ۝۲

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ — اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ — اُن سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳ — ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ۝۳

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ — کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ — بُری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے،

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ — بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ۝۴

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ — جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ — تو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ — اور وہ ہے ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۵

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ — اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ — اپنے ہی بھلے کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ⑥
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ

یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ⑥
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل
ہم ضرور دُور کر دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
اور ضرور جزا دیں گے ہم اُنہیں بہت بہتر
ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ⑦
اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
نیک سلوک کی۔ لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
تجھے اُن کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو اُن کی،
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل
ضرور شامل کریں گے ہم اُنہیں صالحین میں ⑨
اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اللہ پر پھر جب ستایا گیا اُنہیں اللہ کی راہ میں
تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو)، تو کہتے ہیں
کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ۔ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو

فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰
ہیں دلوں میں سب دُنیا والوں کے ۝۱۰

وَ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں

وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ۝۱۱
اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ۝۱۱

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اُٹھالیں گے بوجھ

خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
تمہارے گناہوں کا، حالانکہ نہیں ہیں وہ اُٹھانے والے

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲
اُن کی خطاؤں میں سے کچھ بھی، وہ قطعاً جھوٹے ہیں ۝۱۲

وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا
اور اس طرح ضرور اُٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ، اور کچھ مزید بوجھ

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَ لَیُسْـَٔلُنَّ
اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی اُن سے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع ۱۳
روزِ قیامت اُس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ۝۱۳

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ
اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف

فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال۔

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴
سو آلیا اُنہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ۝۱۴

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ
پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو

وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۱۵
اور بنادیا ہم نے اُسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ۝۱۵

وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو، تو اس وقت کہا اُس نے اپنی قوم سے

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو، یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶
تمہارے لیے اگر تم سمجھو ۝۱۶

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ
إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
لَهٗ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾
وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ
أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۚ
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْأَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

درحقیقت یہ جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا،
وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔
بے شک وہ (معبود) جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا،
نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا، سو طلب کرو
اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
اس کا۔ اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿١٧﴾
اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی۔
اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿١٨﴾
کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ بلاشبہ یہ (اعادہ)
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿١٩﴾
ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
زندگی آخرت کی۔ بے شک اللہ
ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ	اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۱۴	کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ	اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا
وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ	اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو
يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي	مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾	اور اُنہی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۳﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا	سو نہ تھا جواب اُن کی قوم کا مگر یہ کہ کہا اُنہوں نے
اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ	قتل کردو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اُسے۔ سو بچا لیا اُسے اللہ نے
مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾
وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ	اور کہا ابراہیم نے: درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے
مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۙ مَوَدَّةَ	اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ	تمہارے درمیان صرف دُنیاوی زندگی میں
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا
وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَمَأْوَاكُمُ	اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانا ہوگا تمہارا
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۲۵﴾	دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي (وقف لازم)	سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ۔ اور اُنہوں نے کہا میں
مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ	ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف، بے شک وہی ہے
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ
وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ٤ ع ١٥
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ

اور عطا کیے ہم نے اُنہیں اسحٰقؑ اور یعقوبؑ
اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں سلسلۂ نبوت
اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اُسے اُس کا اجر دُنیا میں ۔
اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿٢٧﴾
اور بھیجا ہم نے لوطؑ کو تو اس وقت کہا اُنھوں نے اپنی قوم سے
بلاشُبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دُنیا والوں میں سے ﴿٢٨﴾
کیا تم جاتے ہو مردوں پر
اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا ۔ سو نہ تھا
جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے : لے آؤ ہم پر
عذابِ الٰہی ، اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾
لوطؑ نے کہا : اے میرے رب ! مدد فرما میری
مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿٣٠﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بشارت لے کر تو اُنھوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اس بستی کے لوگوں کو ، بے شک
اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿٣١﴾
ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں ۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفة
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ قف
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں ؟
ہم ضرور بچالیں گے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے
اس کی بیوی کے ، جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس
تو پریشان ہوگئے وہ اُنہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے اُن کے باعث
اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو ۔
یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے
تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر
عذاب آسمان سے کیونکہ
وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾
اور البتہ چھوڑدی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾
اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو
سو کہا اُنہوں نے اے میری قوم ! عبادت کرو
اللہ کی اور اُمید وار رہو روزِ آخر کے
اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾
سو اُنہوں نے جھٹلادیا اُسے پھر آپکڑا اُنہیں
ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۷﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟	اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫	اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے، ان کے مسکن۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور خوشنما بنا دیا تھا اُن کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا اُنہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿۳۸﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ	اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو، فرعون کو،
وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور ہامان کو۔ اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	موسیٰؑ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ	اُن پر پتھراؤ کرنے والی ہوا، اور اُن میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے۔
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ	اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا اُنہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ	زمین میں اور اُن میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ	کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے، اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾	وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٤٠﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنھوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشُبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ (وقف لازم)	گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٤١﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	مگر اہلِ علم ﴿٤٣﴾
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٤٤﴾